



# محکمہ اسکولی تعلیم ریاست تلنگانہ



**GREAT THINGS HAPPEN  
WHEN YOU START  
FOCUSING ON A CHILD.**

## رجسٹر برائے مضمون داری ترقی کا اندراج (Central Marks Register)

### تختانوی سطح

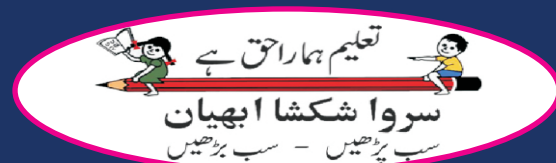
ریاستی درسیاتی خاکہ - 2011 (SCF) کے کلیدی اصول

- ❖ بچوں میں موجود فطری صلاحیتوں اور قابلیتوں کے مطابق سیکھنے کے لیے اپنی توجہ مرکوز کرنا۔
- ❖ بچوں کی زبان اور سماج میں پائی جانے والے مختلف علوم کا احترام کرنا اور انہیں اپنے اکتساب میں استعمال کرنا۔
- ❖ علم (knowledge) کو اسکول کے اندر اور باہر کی زندگی سے مربوط کرنا۔
- ❖ رٹنے رٹانے کے طریقوں کو خیر باد کہنا، ان کی جگہ باہمی رد عمل (Interaction)، منصوبہ کام، کھوج (Explorations)، تجربات اور تجزیہ جیسے طریقوں کے ذریعہ بچے با معنی انداز میں اکتساب حاصل کرنا۔
- ❖ اکتساب کو صرف درسی کتاب تک محدود نہ کرتے ہوئے بچوں کی جامع ترقی کے لیے تعلیمی منصوبہ میں ضروری مواقع فراہم کرنا۔ اس کے مطابق درسی کتب میں تبدیلیاں لانا۔
- ❖ مسلسل اور جامع جانچ (Continuous and Comprehensive Evaluation) کی عمل آوری کے ذریعہ امتحانات کو آسان بنانا اور اسے تدریسی و اکتسابی عمل کا ایک حصہ بنانا۔ بچے کتنا سیکھے ہیں جاننے کے بجائے بچوں کے سیکھنے میں مدد دینے والی جانچ کے طریقہ کار میں اصلاحات لانا (Assessment of Learning)۔
- ❖ منصوبہ سبق کے مختلف نکات کو یکجا کرتے ہوئے با معنی اکتساب کے مواقع فراہم کرنا۔ اس کے لیے سماجی تشکیل (Social Constructivism) کے طریقوں کو اپناتے ہوئے تقابلی اور تنقیدی طریقہ تدریس (Critical pedagogy) کے مطابق تدریسی و اکتسابی عمل انجام دینا۔
- ❖ بچوں کی تہذیب، تجربات اور مقامی امور کو کمرہ جماعت میں اہمیت دینا۔

اسکول کا نام:

منڈل کا نام:

ضلع کا نام:



ریاستی ادارہ برائے تعلیمی تحقیق و تربیت،  
ریاست تلنگانہ، حیدرآباد۔

سرو اشکشا ابھیان  
ریاست تلنگانہ، حیدرآباد



## استاد شخصیت ساز ہے

اکثر اساتذہ کا یہ ماننا ہے کہ درس و تدریس سے مراد صرف نصاب کی تکمیل کرتے ہوئے امتحانات منعقد کر کے، نشانات دے کر اپنے آپ کو بے دخل کر لینا ہی نہیں ہے۔ ہم اپنے گھر کی تعمیر میں بھرپور دلچسپی لیتے ہیں۔ ہوا، روشنی کی آمد و رفت باسانی ہونی ہو، ہر کمرہ سہولت بخش ہو اس طرح آرام دہ اور سب کے لیے گنجائش رکھنے والا مکان تعمیر کر لیتے ہیں۔ موجود مالیہ میں ہی تمام انتظامات مکمل کر لینے کی سعی کرتے ہیں۔ اسی طرح آپ کے زیر تربیت ایک معصوم بچہ مستقبل کا ایک ذمہ دار شہری، اس کی بیوی کا اچھا شوہر، اپنے بچوں کے تئیں ایک ذمہ دار باپ، پیشہ، تجارت و ملازمت میں ماہر کامیابی سے اپنے آپ کو ہمکنار کرنے والا فرد تیار کرنے کے لیے ہر معلم کو ٹھان لینا چاہیے۔ اس کے لیے مسلسل کوشش کرنا چاہیے۔

ایک بچے کو اپنی ایک خاص پہچان کے ذریعہ ابھرنے میں ایک معلم کا رول بہت اہمیت کا حامل ہے۔ نظم و ضبط، وقت کی پابندی، اچھی عادتیں، ماحول سے محبت، انسانی اقدار کی پاسبانی، ایک ذمہ دار شہری کی طرح پیش آنے، حصول مقصد کی طرف تخلیقی اور تشکیلی کام انجام دینے پر ہی انفرادی شخصیت کی حیثیت سے شناخت حاصل ہوتی ہے۔ کسی بھی بچے میں ایسے اخلاق حمیدہ کو فروغ دینے میں اولیائے طلبہ کے ساتھ ساتھ اساتذہ کی بھی ذمہ داری ہے۔ بچپن میں شور و غل، شرارت، روٹھنا، ضد وغیرہ کا ہونا فطری امر ہے۔ ایک خوبصورت پھول کا رنگ اور خوشبو جتنی فطری ہے اسی طرح ایک بچے کے لیے شرارت بھی فطری ہے۔ اسی طرح وہ تعلیم کو بوجھ سمجھتے ہیں تاہم استاد کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس طرح تعلیم دے کہ بچپن کے ان تقاضوں کی تکمیل بھی ہو اور وہ اپنے حدود سے تجاوز بھی نہ کریں۔

اساتذہ کو چاہیے کہ وہ فطرت میں موجود نزاکت، دلفریبی، خوبصورتی و جمالیت جیسے نکات کو مد نظر رکھتے ہوئے بچوں میں ان خصوصیات سے لطف اٹھانے والی شخصیت کو فروغ دیں۔ بچوں کے سوچنے اور غور و فکر کرنے کے طرز کو مد نظر رکھتے ہوئے معلم کی اولین ذمہ داری ہے کہ وہ واضح اور نہایت ہی اہم نکات کا انتخاب کرتے ہوئے بچوں کی شخصیت تشکیل دیں۔

تعلیم پوسٹ آفس یا ٹیچر کے ذریعہ پہنچانے والی شے نہیں ہے۔ حقیقی تعلیم بچہ کی طبعی، تہذیبی و ثقافتی دائرہ میں رہ کر تشکیل پاتی ہے اور یہ بچہ کے اندر مدغم رہتی ہے۔ یہ والدین، اساتذہ، ساتھیوں، سماج کے ذریعہ سکھائے جانے والے رد عمل کے طور پر مسلسل ترقی پاتی ہے۔ اس طرح کی تعلیم پائیدار اور نتیجہ خیز ہوتی ہے۔ اس مرحلہ پر معلم کی ذمہ داری اور اس کے رول کی اہمیت کو جاننا چاہیے۔ معلومات کا حصول ہمیشہ آہستہ آہستہ و شنید کے ذریعہ ہوتا ہے۔ بڑوں کے مقابلے میں بچوں کا رول کافی اہم ہے۔ مجھے جو تھوڑا سا علم حاصل ہے اور میرے تجربے کی روشنی میں، میں جو کچھ سمجھ پایا ہو وہ بچوں سے گفتگو کرنے کے بعد ہی حاصل ہوا۔

پروفیسر یشپال  
صدر NCF-2005 کمیٹی

## ہدایتیں

- اول تا پنجم جماعت تک طلبہ کی جانب سے مختلف مضامین میں حاصل کردہ ترقی کو کلاس ٹیچر مجموعی جانچ واری اس ریکارڈ میں درج کریں۔
- کلاس ٹیچر ایک جماعت سے متعلق تمام مضامین میں بچوں کی ترقی کی تفصیلات کو مضمون واری اساتذہ کی مدد سے درج کریں،
- مضمون واری اساتذہ کے تعاون سے تفصیلات پر کرنے کے بعد کلاس ٹیچران کی بنیاد پر Cumulative Records میں تفصیلات درج کرے۔
- اس رجسٹر میں مجموعی جانچ کے نشانات درج کرتے وقت SA1, SA2 میں سے جس کے متعلق تفصیلات درج کی جا رہی ہیں۔ اس سے متعلق مجموعی جانچ پر (✓) کا نشان لگا کر باقی پر (x) کا نشان لگائیں۔
- اول تا پنجم جماعت ہر مضمون کے تحت 50 نشانات مقرر ہیں۔ اس میں FA کے تحت 50 اور SA کے تحت 50 نشانات ہوں گے۔
- تحتانوی سطح پر ایک تعلیمی سال میں FA1, FA2, SA1, FA3, FA4, SA2 کا انعقاد عمل میں لایا جاتا ہے۔ لہذا ان سے متعلق نشانات اور گریڈس مضمون واری متعلقہ خانوں میں درج کریں۔
- دوسری مجموعی جانچ (SA2) اور FA3, FA4 کے اوسط نشانات کے بنیاد پر طلبہ کے حاصل کردہ جملہ نشانات کے مطابق سالانہ نتیجہ کا گریڈ درج کریں۔
- ہر جماعت کے لیے ہم نصابی مضامین کے نشانات بھی درج کرنے ہوں گے۔ ہم نصابی مضامین کے لیے تشکیلی جانچ نہیں ہوگی۔ صرف مجموعی جانچ کے تحت ہی نشانات درج کرنے ہوں گے۔
- اس رجسٹر میں کلاس ٹیچر اپنی متعلقہ جماعت کی تفصیلات درج کر کے صدر مدرس کو دینا ہوگا۔ کلاس ٹیچر سالانہ نتیجہ کا اندراج صحیح طور پر کیا ہے یا نہیں صدر مدرس اس کا جائزہ لیں۔
- تمام جماعتوں کے نتائج کی تفصیلات کے پاس صدر مدرس اور متعلقہ کلاس ٹیچر دستخط کریں۔
- سالانہ ترقی کا اندراج کی تفصیلات کی نقل ہر تعلیمی سال کے اختتام پر M.E.O کو پیش کرنا صدر مدرس کی ذمہ داری ہوگی۔



# Continuous Comprehensive Evaluation

گریڈنگ رجسٹر برائے طلباء (تحتانوی سطح اول تا پنجم جماعت)

**SA1**

Class: \_\_\_\_\_

Name of The Class Teacher:.....

شمار (S. No)	طالب علم کا نام (Student Name)	M G	نصابی سرگرمیاں											
			اردو URDU			انگریزی (English)			ریاضی (Mathematics)			سماجی مطالعہ (EVS)		
			FA1 50 M	FA2 50 M	SA1 50 M	FA1 50 M	FA2 50 M	SA1 50 M	FA1 50 M	FA2 50 M	SA1 50 M	FA1 50 M	FA2 50 M	SA1 50 M
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												
		M												
		G												

نوٹ: پہلی مجموعی جانچ کے لیے FA1 اور FA2 کا اوسط 50 نشانات کے لیے امتحان کے 50 نشانات کو ملا کر 100 نشانات کے درج کریں۔ اسی طرح SA2 کے لیے FA3 کے 50 نشانات ملا کر درج کریں۔ تعلیمی سال کے اختتام پر SA3 کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ سالانہ نتیجہ کے لیے FA4+SA3 کے جملہ نشانات کی بنیاد پر گریڈنگ درج کریں۔



# Continuous Comprehensive Evaluation

گریڈنگ رجسٹر برائے طلباء (تحتانوی سطح اول تا پنجم جماعت)

**SA2**

Class: \_\_\_\_\_

Name of The Class Teacher:.....

شمار (S. No)	طالب علم کا نام (Student Name)	M G	نصابی سرگرمیاں														
			اردو URDU			انگریزی (English)			ریاضی (Mathematics)			سماجی مطالعہ (EVS)					
			FA3 50 M	FA4 50 M	SA2 50 M	FA3 50 M	FA4 50 M	SA2 50 M	FA3 50 M	FA4 50 M	SA2 50 M	FA3 50 M	FA4 50 M	SA2 50 M			
		M															
		G															
		M															
		G															
		M															
		G															
		M															
		G															
		M															
		G															
		M															
		G															
		M															
		G															
		M															
		G															
		M															
		G															
		M															
		G															
		M															
		G															

نوٹ: پہلی مجموعی جانچ کے لیے FA1 اور FA2 کا اوسط 50 نشانات کے لیے امتحان کے 50 نشانات کو ملا کر 100 نشانات کے درج کریں۔ اسی طرح SA2 کے لیے FA3 کے 50 نشانات ملا کر درج کریں۔ تعلیمی سال کے اختتام پر SA3 کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ سالانہ نتیجہ کے لیے FA4+SA3 کے جملہ نشانات کی بنیاد پر گریڈنگ درج کریں۔